رہبر معظم سے حج ادارے کی انتظامیہ اور اہلکاروں کی ملاقات - 6 /Dec/ 2010

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے حج ادارے کی انتظامیہ اور اہلکاروں سے ملاقات میں اس سال حج کے مناسک اور اعمال کو اچھے اور بہتر انداز میں منعقد کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: گذشتہ افراد کی زحمات کے پیش نظر اس سال حج کے دوران جو مؤثر اور مفید اقدامات انجام پائے ہیں ان کو مزید مضبوط و مستحکم بنانا چاہیے ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مناسک حج منعقد کرنے کے سلسلےادارہ حج کی انتظامیہ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے فرمایا: حج کے دوران اچھے اور مثبت اقدامات انجام دینے کے علاوہ نقائص اور خامیوں سے بھی غافل نہیں رہنا چاہیے تاکہ ہر سال مطلوبہ حج تک پہنچنے کافاصلہ مزیدکم تر ہو جائے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسلامی اتحاد کی اہمیت اور شیعہ و سنی اختلافات کو کم کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: انقلاب اسلامی کے پیشرو ، حتی انقلاب اسلامی کی کامیابی سے قبل بھی عالم اسلام میں اتحاد و یکجہتی کے علمبردار رہے ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے حج انتظامیہ کے زائرین کے ساتھ رابطہ اور اس رابطہ کو جاری رکھنے پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: مکہ اور مدینہ کے مقدس مقامات کی شان و شوکت اور عظمت و معنویت کو دیکھ کر لوگوں میں تبدیلی اور تحول رونماہوتا ہے اور اس عمل کے نتائج کی حفاظت و پاسداری کی بہت بڑي اہمیت ہے اور زائرین کے ساتھ مستمر رابطہ اور ثقافتی امور کے ذریعہ اس اہم امر کی حفاظت امکان پذیر ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مسجد الحرام میں ایرانی قاریوں کے توسط سے قرآن مجید کی تلاوت کو اسلامی جمہوریہ ایران کے لئے باعث فخر قراردیتے ہوئے فرمایا: حالیہ برسوں میں ایام حج کے دوران قرآن مجید اور اس کی تلاوت پر اچھی خاصی توجہ مبذول کی گئی ہے اور قومی نشریات کے لئےسزاوار ہے کہ وہ مقدس مقامات کی تصاویر نشر کرنے کے ساتھ اپنے بعض پروگراموں میں حج کے موقع پر ہونے والی تلاوت کی محفلوں کے لئے بھی پروگرام مخصوص کریں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسی طرح عتبات عالیات کے لئے جانے والے زائرین کے لئے سہولیات فراہم کرنے کی

طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: زائرین کے ٹھہرنے کی مناسب جگہ ، رفت و آمد میں سہولت اورسرحدی امور پر خصوصی توجہ مبذول کرنی چاہیے۔

اس ملاقات کے آغاز میں ایرانی حجاج کے سرپرست اور نمائندہ ولی فقیہ حجۃ الاسلام والمسلمین قاضی عسکر نے اس سال حج کے نعرے کو " اتحاد ، بیداری اور اسلامی ذمہ داری " قراردیتے ہوئے کہا: اس سال حج کے اعمال اور معنوی پروگرامتمام ذمہ دار اداروں کے باہمی تعاون ، ہمدلی اور ہمدردی کے ساتھ ہر سال کی نسبت بہتر اور مکمل آرام اور سکون کے ساتھ انجام پذیر ہوئےہیں۔

قاضی عسکرنے مدینہ منورہ میں دعائے کمیل کی پر فیض محفل ، عرفات میں مشرکین سے برائت کی تقریب اور بین الاقوامی سمیناروں کوگذشتہ سالوں کی نسبت بہتر ، عمدہ اور با عظمت قراردیتے ہوئے کہا: اس سال حج کے دوران ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے پاکستان میں سیلاب سے متاثرہ افراد کے لئے مدد فراہم کرنے کے کام کو ترجیحی بنیادوں پر انجام دیا ۔

ادارہ حج و زیارت کے سربراہ جناب لیالی نے بھی حج کے بارے میں انتظامی اور اجرائی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا: متعلقہ اداروں کے درمیان قریبی اور نزدیکی تعاون و تعامل ، درست استعمال کرنے پر توجہ، اسراف سے پرہیز اس سال حج کی اہم خصوصیات میں شامل ہیں۔

لیالی نے ہوائی جہازوں کی پروازوں میں تاخیر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: سعودی عرب کے ایئرپورٹوں کے شیڈول میں عدم ہم آہنگی تمام حجاج کی پروازں منجملہ ایرانی حجاج کی پروازوں میں تاخیر کا اصلی سبب رہا ہے۔